رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی | سنہ ۱۹۱۳ء | نمبر ۱۱

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای-ایم ویری صاحب بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اُردو کا قاعدہ	۶ پائی ۱ر	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	عقائد اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	۱ر	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ر و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	حیات المسلمین	۸ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر ـ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳ پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	۱ر	اسلام میں مسیح اُردو	۱ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اسلام	۲ر	دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶ پائی	الکفارہ	۴ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
سوال وجواب پنجابی اُردو حروف	۶ پائی	بائبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اُردو	۶ پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶ پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد و غزلیں اُردو	۱ر	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد و غزلیں گورمکھی	۱ر	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	عہ
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول (من تصنیف ایڈورڈ اے آنیٹ صاحب۔ رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے ہے تا تیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴؍ و ۶؍ و ۸؍

صحت جسمی (من تصنیف قاضی میر محمد کوہبی۔ فارسی اُردو قیمت ۴؍ صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے +

انجیل برنباس (من تصنیف عبدالاحد از کانگڑہ۔ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی پادری ہنگیسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲؍ +

مسیح کی تعلیم (من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب۔ جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو۔ اور رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴؍ اُردو ۸؍۔ اور ۱۲؍ یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض (۱۲۰ صفحے۔ قیمت اُردو ۴؍۔ ۸؍ و ۱۲؍ رومن ۸؍ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں۔ تو زندگی کی خوشی اور مبارک بادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی آرایش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صد گنی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اُردو ۸؍ +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۱؍ +

ذات وچار - فارسی اُردو قیمت ۲؍ +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۲؍ +

دائی گری (من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اُردو ۸؍۔ فارسی اُردو ۸؍ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اس لئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیے +

ہدایت تیمارداران (یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اُردو قیمت ۸؍ یہہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد چھپ کر تیار ہو جائیگی

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶؍ فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں :-

۱۔ بھگیل سنگھ نمبردار۔ ۲۔ امبادی ٹوکری۔ ۳۔ سدبیک جیون ۴۔ میں سدا پھرداہاں۔ ۵۔ پھرکی۔ ۶۔ ایک کُٹی دی کتھا۔ ۷۔ سیوں نک کھاگئی + ۸۔ ذات ورن۔

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو ۸؍	+ شعاع نور حصہ اول و دوم ۵؍ +
رابنسن کروسو ۱۲؍	+ طیطس رفیق صلیب ۸؍ +
طلائی شمعدان ۴؍	+ تحقیق الاسلام حصہ اول ۲؍
مارکو پولو کا سفرنامہ ۸؍	+ مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی ۲؍
روح سے معمور زندگی ۴؍	+ القاب مسیح ۴؍ +
طریق دعا ۴؍	+ روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴؍

بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴؍

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم۔ بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ۔ ۴؍ +



نور افشاں

لودیانہ ۔ جمعہ ۔ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

گلدستۂ اخبار

بلگیرین لوگوں نے جس قدر علاقہ جیتا ہے وہ سب انہی کا ہو چکا ہے اور ترکیوں کا حصہ بالکل تھوڑا سا باقی یورپ میں رہا ہے۔ اور نہ ترکیوں کو کچھ بھی اُمید باقی رہ گئی ہے لیکن ترکیوں کو اندیشہ ہے کہ اس وقت بلگیرین لوگ کچھ بھی فتحیاب ہو ویں تب ان کو قسطنطنیہ آنے میں دیر نہ لگے گی۔ اور اس حالت میں اُن کا زیادہ نقصان ہوگا۔

ابھی تک اڈریانوپل کی حالت ایسی مضبوطی کی ہے۔ کہ وہاں کو باہر کے لوگ اور سوداگر وغیرہ موجود تھے۔ ان کو بھی لوگوں نے باہر نہیں کیا ہے۔ اندیشہ تھا کہ جب ضرورت ہوگی تب وے باہر کر دیئے جاوینگے۔ اور اُن کے کھانے پینے کا سامان فوجوں کے کام آوے گا۔

سپین سے خبر آئی ہے کہ گجوں کے بندرگاہ میں چٹان توڑتے وقت قریباً ۵۰ من بارود پھٹی جس سے اس قدر ڈھیلے پتھر گرے کہ ۱۷ لوگ جان سے مرے اور وہاں کے انجنیر اور ٹھیکہ دار بھی نہ بچے۔

لڑائی کی خبر اب کچھ کم آتی ہے اور سبب بہت برف پڑی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دونوں فریق اب کچھ کمزور ہو گئے ہیں ترکیوں نے اب اپنی فتحیابی کی خبر بہت پھیلانی کم کر دی ہیں بلکہ اپنا ایک سفیر انگلستان میں اب صلح کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور یورپ کی دیگر سلطنتوں میں اسبابت درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ وے اڈریانوپل چھوڑنے پر بھی راضی ہیں اور چاہتے ہیں کہ فوراً صلح ہو جاوے۔

الفربیگ کی نسبت جو خبر سنی گئی تھی۔ کہ وہ پچاس یا ساٹھ ہزار عمدہ فوجیں لے کر اڈریانوپل کو چھڑانے جا رہا ہے اور اُمید ہے کہ وہ بلگیرین لوگوں کے لئے مشکل کر دے گا۔ کیونکہ اُس کی کوشش تھی کہ وہ بلگیرین لوگوں کے پیچھے پہونچ کر ان کے کھانے پینے کے انتظام کو کاٹ دیگا۔ لیکن اب تک اس کی کارروائی کچھ بھی ظاہر نہیں ہوئی ہے۔ اور کچھ اُن کی ساٹھ ہزار فوج کا پتہ بھی معلوم نہیں ہوتا ہے۔ اور جنگی جہازوں کا بھی کچھ حال معلوم نہیں ہوتا ہے۔ یونان کے جہاز آگے بڑھنے سے ڈرتے ہیں اور ترکی جہاز باہر نکلنے سے انکار کرتے ہیں۔ دراصل دونوں کے پاس روپے کی کمی ہے۔ اور دونوں جلد صلح کرینگے۔

لنڈن ۱۰ مارچ قسطنطنیہ کا تار مظہر ہے کہ وزیر اعظم نے بروقت گفتگو اس واقع سے انکار کیا کہ صلح ہونے والی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ٹرکی نے دول کی دخل اندازی منظور کر لی ہے۔ لیکن براہ راست بلغاریہ سے کوئی نامہ و پیام نہیں ہو رہا ہے۔ ٹرکی کو تاوان جنگ دینے سے انکار ہوگا۔

نیم سرکاری طور پر برلن میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی میں سامان جنگ میں جو اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ ٹرکی کے زک ہونے سے میزان قوت کے پلے برابر نہیں رہے اور مشرقی یورپ میں زبردست سلیو قوت اُٹھ رہی ہے۔ جس کی جانب آسٹریا خاص طور پر رجوع ہے اور اٹلی نے البانیہ میں حال ہی جس خطہ پر قبضہ کیا۔ اس کو اُس کی فکر ہے۔

نیو یارک کا ایک تار مظہر ہے کہ امریکن گھوڑ چڑھی پلٹن اور میکسیکن فیڈیل افواج کے درمیان سرحد پر پھر لڑائی ہوئی۔ آخر الذکر نے گولیاں چلائیں۔ لیکن جب کل دار توپ سے مقابلہ پیش آیا تو پیچھے ہٹ گئے۔

ویسٹ منسٹر ہال کے فرش پر ایک برنجی تختی لگا دی گئی ہے جس پر یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ اس مقام پر وارن ہیسٹنگز کھڑا ہوا تھا جبکہ اس کے مقدمہ کی تحقیقات ۱۷۸۸ء سے ۱۷۹۵ء تک ہوئی تھی۔

ہندوستان میں جنگی ہوائی جہاز کے پرواز کے سنہ ۱۹۱۳ء ۱۹۱۲ء کے بجٹ میں ۲ لاکھ ۳۳ ہزار روپیہ کی رقم ہوائی پرواز کے اسکول کی میں جمع کی گئی ہے اور ۹۲ ہزار روپیہ اُن عمارتوں کے لئے درج کیا گیا ہے جو ملٹری درکس کی جانب سے بدیں غرض تعمیر ہونگی۔

کانپور میں کرسچن میلہ کی تیاری ہے۔ جو ایسٹر سنڈے کو ہوویگا۔ خوب ہی چاہئے۔

اخبار کی بہار

لنڈن ۲۰ فروری۔ ڈاکٹر ولسن نئے پریسیڈنٹ صوبجات متحدہ نے سینٹ کے ایک ممبر کو یہ لکھا ہے کہ میں مشروط کے مسودہ کے حق میں ہوں۔ جس کی رو سے تمام دنیا کے جہازوں پر جو نہر پنامہ سے گزرینگے یکساں محصول عاید کیا جائیگا۔

لنڈن ۲۰ فروری۔ گورنمنٹ برطانیہ کی طرف سے گورنمنٹ ایران کو ایک لاکھ پونڈ کا قرضہ اس غرض سے پیش کیا گیا ہے۔ کہ اس روپیہ سے صوبہ فارس میں فوجی پولیس قائم کی جائے۔ مگر قرضہ چند شرائط پر دیا جائیگا۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ ٹیکس کی وصولی کی نگرانی برطانیہ کو حاصل ہے۔ اور یہ کہ اسے خلیج فارس کے برٹش علاقہ میں خاص فوائد عطا کئے جائیں

کلکتہ ۲۰ فروری۔ کچھ عرصہ ہوا کہ ایک بڈھے بنگالی کی لاش پنجاب میل کے تیسرے درجہ میں ہوڑہ سٹیشن پر پائی گئی۔ شناخت سے وہ ساردہ پرسن مکرجی کی لاش نکلی اس کے تین رشتہ دار گرفتار کئے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اسے ریلوے اسٹیشن گیکاڑا کو جاتے وقت قتل کیا۔ جس کے بعد اُس کے مکان سے ۴۰ ہزار روپیہ لے گئے۔

اورگا سے خبر آئی ہے روس کے سفیر اور منگولیا کے منسٹر کے درمیان عہد و پیماں ہوا ہے اور روس نے لکھوا لیا ہے کہ منگولیا کے رسالے پلٹنوں میں سکھانے کے لئے روسی افسر مقرر کئے جاوینگے۔

پیکنگ سے تار آیا ہے کہ چین کی سلطنت مارچ مہینے کا قرضہ ادا نہیں کرسکتی ہے۔ اور نیز ۰۰۰۰۰۵۴ لاکھ روپیہ جو یورپ سے قرضہ لیا تھا اس وقت ادا نہیں کرسکتی۔

افواہ جگہ جگہ سے گرم ہے کہ ترکیوں نے روس اور انگلستان وغیرہ کو درخواست دی ہے کہ بلگیرین لوگوں سے صلح کروا دی جاوے۔ بلکہ روس سے یہ بھی خبر آئی ہے کہ ترکی لوگ اڈریانوپل کو چھوڑ دینے کے لئے بھی راضی ہیں۔

گورنمنٹ ریلوے کی آمدنی جو اپریل ۱۹۱۲ء سے پندرہ فروری ۱۹۱۳ء تک کل ہندوستان میں ہوئی ہے۔ اس میں گزرے سال کے مقابلے ۱۲۴۴۹۰۳۴ روپیہ کی بیشی امسال ہوئی۔

رنگ پور اسٹیشن کے قریب ستائیسویں کو ایک مالگاڑی اور ایک مسافر گاڑی ٹکرا گئیں۔ اور مسافروں کی تین گاڑیاں چور چور ہوگئیں۔ اور کتنی ایک گاڑیاں لائن پر سے اتر گئیں۔ ابھی مجروح اور مرے ہوئے لوگوں کا شمار رپورٹ میں درج نہیں ہوا ہے۔

بمبئی احاطے میں قحط کے اثر زیادہ ہوتے جاتے ہیں احمد نگر میں اس وقت ۱۸۹۲۸ لوگ اور پونا اور شولاپور میں ۱۲۳۱ لوگ مفت میں گورنمنٹ سے خوراک پا رہے ہیں

پنجاب میں گزرے سال پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی گنے کی کاشت میں تھی اور امسال ۳½ لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین میں گنّا ہے۔

انگریزی ممالک کے بڑے مدبر لوگوں کی سوانح عمری کی کتاب میں ۱۲۰۰ ایسے لوگوں کے حالات قلمبند ہیں۔ جو کہ پادریوں کے بیٹے تھے۔ ۵۱۰ قانون دان اور تین سو پچاس ڈاکٹروں کے لڑکے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پادریوں کے بیٹے ضرور اپنے والدین کے نقش قدم پر چلکے ایسی زندگی بسر کرتے ہیں جو کتابوں میں درج ہونے کے قابل ہوتی ہے۔ اگر سب پادری حقیقی پادری والدین کی مانند اپنی اولاد کو تعلیم دیں اور نمونہ دکھلا دیں تو یہ دنیا پادریوں کے بیٹے اور بیٹیوں کے سبب سے بہشت کا نمونہ دکھلائے۔

جرمنی میں جنگی جہاز و سامان بہت جلدی سے تیار ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ فرانس کی گورنمنٹ جو اُن کے ساتھ ترقی کی کوشش کر رہی ہے اب تک کامیاب نہیں ہوئی۔

چین کی بحری تجارت میں نو کروڑ کی آمدنی چونگی سے ہوئی ہے۔ اور یہ رقم گزرے سالوں سے بہت زیادہ ہے۔

روس نے چین کی گورنمنٹ کو لکھا ہے کہ شمالی منچوریا مگ میں چن چو کے لوگ جو کہ ڈاکو اور چور ہیں بہت خرابیاں مچا رہے ہیں۔ اور روس نے اطلاع دی ہے کہ اگر چینی لوگ ان کا بندوبست نہ کرینگے تو روس کی گورنمنٹ کو چین کے اس علاقہ میں خود بندوبست کرنا پڑیگا

مہاراجہ صاحب کشمیر نے حکم دیا ہے کہ ریاستی دربار کے موقعوں اور ہمارے جنم دن کے دن پر ناچ قطعی موقوف رہا کرے۔

برہما میں بپٹسٹ مسیحیوں کے ۲۸۰۰۰ ایلچیوں کا ایک جلسہ فراہم ہوگا۔ لکھتے ہیں کہ ایک مہربان اور فیاض کوریہ کے مسیحی نے وعدہ کیا ہے کہ اس جلسے میں جس قدر چاول خرچ ہونگے۔ میں دونگا۔

بہت عرصہ سے پنجاب کی لڑکیوں کے لئے ایک کالج کھولنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ خوشی کی بات ہے کہ لاہور کینیئرڈ ہائی سکول کے متعلق اس کالج کی بنیاد اکتوبر میں اس طرح ڈالی جاوے گی۔ کہ ایف اے کلاس کھولا جائیگا۔ کانٹی نیوایشن کمیٹی کا بھی یہی منشا تھا کہ قریب قریب ہر صوبہ میں لڑکیوں کے لئے ایک عمدہ کالج ہونا چاہئے۔ یہ کالج اور سکول خصوصاً عیسائی لڑکیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ تاہم غیر عیسائی بھی نامنظور نہ ہونگی۔

مخزن مسیحی لکھتا ہے کہ ہندوستان میں ۲،۱۲۵ گونگے بہرے لوگ پائے جاتے ہیں اور یو۔پی میں ۲۲۱۰۵ نابینا ہیں۔ ڈاکٹر لوکس ایک پرچے کے ذریعے سے درد مند لوگوں کی توجہ دلاتے ہیں کہ یہ بیچارے انجیل کی خوشخبری سے قطعی بے بہرہ ہیں۔ ان گونگوں اور بہروں کے لئے کسی نے ہنوز خیال بھی نہیں کیا۔ نابینیوں کے لئے خیر دو پناہ گاہ ہیں۔ جو مشنری لوگوں کی زیر نگرانی ہیں۔ سرکار انگلشیا نے بھی ہنوز ہند کے ایسے مصیبت زدوں کے لئے کوئی خاص انتظام کسی قسم کا نہیں کیا ہے۔

مہارانی نیپال نے ۵۰۰۰ روپیہ سینٹ جان امبولنس بریگیڈ کو دیئے ہیں تاکہ سپاہیوں کے ہسپتال میں صرف کئے جائیں



ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۱۱

قدیم زمانہ کے بزرگ مرد دعا تھے۔

جن ایماندار لوگوں نے اس گناہ آلودہ دنیا میں گہرے اثر ڈالے ہیں وہ سب مرد دعا تھے۔ دعا ایک ایسی زبردست روحانی آلہ ہے کہ جو دنیا کے مالک خدا کو جو سراپا عدل و انصاف اور پُر از حشمت اور جلال ہے انسان جیسے کم قدر وجود کی طرف رجوع کر لیتی ہے۔ ابراہام کے احوال سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرد دعا تھا۔ جس کے سبب سے فرشتے آسمان سے اُس کے ساتھ باتیں کرنے کے لئے نازل ہوتے تھے۔ یعقوب کی دعا نے اُس کے سخت دشمن عیساؤ کو موم بنا دیا اور یعقوب نے عجیب رویا دیکھی کہ ایک سیڑھی آسمان سے لگی ہوئی ہے اور اُس پر فرشتے اُترتے اور چڑھتے ہیں۔ نہ صرف خدا کے روبرو آدمی ہی دعا کرنے والے مقبول نظر ہوئے مگر خدا پرست عورتیں بھی منظور ہوئیں۔ حنّاؔ کی دعا سے ایک مشہور شخص سیموئیل پیدا ہوا جو ایک بڑا قاضی بنا۔ الیاس کی دعا نے ساڑھے تین برس تک آسمان کو بند کیا اور اُس کے بعد دعا کے وسیلے سے پانی برسا اور سالوں کے قحط کو دور کر دیا دعا کے وسیلے سے دانیل شیروں کے منہ میں جانے سے بچایا گیا دعا کے ذریعہ سے بڑے بڑے لشکر شکست کھا گئے۔ اور قلیل تعداد لوگوں کو فتح نصیب ہوئی۔ ان سب لوگوں کی بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ توکل بخدا تھے۔ جس کی وجہ سے وہ مستجاب الدعوات تھے۔

بجواب کسر صلیب نمبر ۱

رد دلیل چہارم

قولہ - ہم اپنے تجربہ اور مشاہدہ سے اسباب پر پہونچے ہیں کہ دنیا میں دو شخص مل کر اور کسی کام میں شریک ہو کر اسی طرح رہ سکتے ہیں کہ وہ صبر سے کام لیں اور ہر شخص دوسرے کے مقابلے میں اپنی خواہشات کو روکے۔ مثلاً ایک دوکان میں دو شریک ہیں اب اُن میں سے ایک شخص اپنے گھر روٹی کھانے چلا ہے۔ تو اگر دوسرا بھی اسی وقت اپنے گھر جانا چاہتا ہے اور اپنی خواہش کو مقدم کرے تو وہ دونوں کبھی صلح سے نہیں رہ سکتے۔ غرض دو شخص کبھی مل کر کسی کام کو نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ ایثار نہ اختیار کریں۔ اور اپنے منشاء کو مجبوراً چھوڑ کر دوسرے کے منشاء پر راضی ہو جاویں

اقول: - مندرجہ بالا تحریر کے مصنف رسالہ قرآن کی ایک آیت پیش کرتا ہے جو یہ ہے۔ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا۔ ترجمہ - یعنے اگر اس دنیا و مافیہا کا ایک اکیلا خالق و حافظ و حکمران نہ ہو بلکہ ایک سے زیادہ خدا ہوں تو دنیا کا کارخانہ ایک آن میں درہم برہم ہو جاوے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک اپنی صفات کے منشاء کو پورا کرے گا تو دوسرے کے منشا میں روک واقع ہو گی۔ وغیرہ وغیرہ۔ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ایک غلط فہمی سے اور غلط فہمی پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ چنانچہ ایسا ہی حال صاحب قرآن اور اس کے معتقدوں کا ہے کہ ایک آیت کو نہ سمجھ کر برابر زیادہ زیادہ غلط فہمیوں میں پڑتے چلے جاتے ہیں۔ ایسے اعتراضات وہ دین عیسوی پر کرنے کے اس وقت مجاز ہوتے کہ جب دین عیسوی میں یہ تعلیم موجود ہوتی کہ ایک سے زیادہ دو یا تین خدا ہیں۔ پر جس حال میں کہ صاف صاف تعلیم توریت زبور اور انجیل کی پکار پکار کہتی ہے کہ صرف ایک یہوہ ہے ایک سچا اور زندہ خدا ہے تو پھر اہل حق کی غلط فہمیوں سے پیچ در پیچ باتیں بنا کر خود کو اور پبلک کو مغالطے میں ڈالنا راستی کا خون کرنا ہے۔ تثلیث سے غلط خیال تین خدا کا نکالنا قرآن کی غلطی چلی آئی ہے اور اب تمام مسلمان اس غلطی میں پڑے ہوئے ہیں جس کا علاج کچھ نہیں۔

مجمع الاخوان

اور

خداوند یسوع مسیح کی مخالفت

مجمع الاخوان لاہور کے جس کا دوسرا نام "احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور" ہے۔ اب تک ۵ نمبر نکل چکے ہیں ۵ نمبر کے ہینڈ بل کا عنوان "واقعہ صلیب و وفات مسیح از اناجیل" ہے جس میں اُلٹی سیدھی باتوں سے اور غلطیوں سے عنوان کے مضمون سے کہیں کے کہیں جا پڑے ہیں مضمون کیا ہے ایک منتشر دل کے منتشر خیالات ہیں۔ غلط دلیلوں اور تفسیروں سے مخالفت اور ضد کی روح کو ظاہر کیا ہے عقل کا سر اسر خون کر کے محض خبث اور معترضانہ طبیعت سے سلامتی کے شہزادے خداوند یسوع مسیح پر ناحق کے بہتان گھڑے ہیں۔ اس تمام دو ورقے ہینڈ بل کو پڑھکر ہم سوا اس فقرے کے کہ

ببیں عقل و دانش بباید گریست

اور زیادہ کیا کہیں ۱۳ صدیوں کے مسلمہ اعتقاد اسلام کو بھی بر سر طاق دھر دیا ہے اور آفرین ہیل کے اشعار سے قدیم اسلام کو بھی غلط بتلایا ہے اور اپنے آپ کو اپنے منہ میاں مٹھو بنایا ہے

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا۔ کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا
رسول حق کو مٹی میں سلایا۔ مسیحا کو فلک پر ہے بٹھایا۔
یہ توہین کرکے پھل ویسا پایا۔ اہانت نے انہیں کیا کیا کھلایا
خدا نے پھر تمہیں ہے اب بلایا۔ کہ سوچو عزت خیر الوریٰ کیا
کوئی مردوں میں کیونکر آ کے پاوے۔ مرے تب کیا یہاں مردوں میں جاوے
خدا عیسیٰ کو کیوں مردوں سے لادے۔ وہ کیوں خود ختم نبوت مٹاوے
کہاں آیا کوئی تا وہ بھی آوے۔ کوئی اک نام ہی ہم کو بتاوے
تمہیں کس نے یہ تعلیم خطا دی۔ فسبحٰن الذی اخزی الاعادی

۱۳ سو سال تک تو مسلمانوں کو قرآن نے یہ سکھایا تھا کہ عیسٰے زندہ آسمان پر موجود ہے پر اب احمدی مشن کے بانی کو الہام ہو گیا ہے کہ عیسٰے کشمیر میں مر گیا جس کی قبر موجود ہے۔ افسوس اس فرقہ کی عقل کہاں گئی؟

ساری حکومت اور اختیار کا سر

کلسیوں ۲-۱۰

اس عالم میں دنیا کے شروع سے اب تک بہت سی حکومتیں برسر اختیار ہو چکی ہیں اور اب موجودہ زمانہ میں بھی بہت سی حکومتیں موجود ہیں۔ لیکن دیرپا اور مستقل حکومت کا با اختیار حاکم دوسرا ایک ہے جس کا نام سب ناموں سے شریف ہے اور وہ آسمانوں سے بالا اور بنی آدم سے نرالا ہے جس کی تمام باتیں عجیب ہیں۔ اور اس کا نام بھی عجیب رکھا گیا ہے بلکہ اس کے کئی ایک عجیب نام عہد عتیق میں مندرج ہوئے ہیں۔ جن میں سے عجیب۔ مشیر۔ خدائے قادر اور سلامتی کا شہزادہ ہیں۔ وہی خداوند یسوع مسیح ہے اس کو حکومت اور اختیار بخشا گیا ہے اور وہ اب تک برسر اختیار ہے اور وہ حکومت اور اختیار کا سر ہے۔ یہ قول اس عالم و فاضل شخص کا ہے جس پر یہ الٰہی شخص اپنے بڑے جاہ و جلال اور رعب کے ساتھ ظاہر ہوا تھا جس کی آواز کا شنوا ہو کر یہ فلاسفر مسیحی ہو گیا تھا اور اس کا شاگرد ہو کر یہ خوشخبری دنیا کو سناتا ہے کہ تمام دنیا کی حکومتوں اور اختیار والوں کا ایک سر ہے اور تمام حکومتیں اور سلطنتیں اس کے ماتحت ہیں۔ آج دیکھئے کہ ظاہر و معنوی میں بھی اس زمانہ کے بڑے بڑے سلاطین اس شاہزادۂ سلام کو اپنا تسلیم کرتے اور اس کے سامنے سربسجود ہیں۔ کیا اب بھی اس حقیقت میں کوئی شبہ باقی ہے؟

ہمعصر مہر مراد آباد مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۳ء میں یورپ میں استری سکشا کے عنوان سے ایک نہایت عمدہ لیڈر شایع کیا ہے جو ہمارے ملک کے تمام اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان کو غور سے پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ ہمارے اردو اخبارات کے اکثر ایڈیٹر صاحبان اپنے اخبارات کے صفحوں کے صفحے مغربی ممالک کی عورتوں کی حالت کو ناگفتہ بہ بنا کر مشرق کی عورتوں کی ناحق تعریف کا یا کرتے ہیں۔ ہمعصر موصوف نے اپنی رائے واقعات کی بنا پر نہایت آزادگی سے دی ہے جو ذیل میں ہے۔

اس برائی کے موجود ہونے سے کس کو انکار ہو سکتا ہے لیکن جب یورپ کی بری حالت تھی اور ستونتر استریاں اس کا شکار ہو رہی ہیں تو ایشیا کی مورکھ اور پرادھین اور پشیمان استریاں بھی اس سے بچی نہیں۔ (آخر اور لیجئے آگے چلکر لکھا ہے کہ بھارت ورش) نہیں کو یہ جاکر کیول انہی کی خیمہ بستوں میں۔ نمدیوں کی بستیاں موجود ہیں تب سے سرنیچا کر لینا چاہئے۔ لیکن ان سب باتوں کی موجودگی میں بھی اگر یورپ کی برتمان سبھیتا کو سنسار کے پرش برا کہیں تو سوائے ہٹ دھرمی کے کیا کہا جا سکتا ہے؟ لیکن ہماری رائے میں تو یہ ایشیا کے سوارتھی پرشوں کی ڈھٹائی کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

اور آگے چلکر وہ تحریر کرتے ہیں کہ پھر بھی اگر ہم اپنی استری جاتی کے مقابلے میں یورپ اور امریکہ کو کلنکت کریں اچنبھے کی بات ہے۔ اور آخر میں وہ عورتوں کی تعلیم دینی کی کوشش میں ملک کو ابھارتے ہیں۔ جو نہایت درست ہے۔

اسلامی حلقوں میں آجکل جو ہمدردی اور مذہبی جوش یورپی جنگوں کی بنا پر اہل اسلام کے دلوں میں موجزن ہے۔ اس کے دریا کی طغیانی دم بدم روبہ ترقی ہے۔ تمام اہل اسلام میں جو روئے زمین پر آباد ہیں ایک تار گونج رہی ہے جس کی سروں کو بہت کم سمجھتے ہونگے۔ اور وہ بھی وہی جو اسلامی دنیا کی روح اور جان سے بخوبی واقف ہونگے۔ اگرچہ ہم سب جانتے ہیں کہ قوموں کا عروج و زوال قدرت ایزدی کے احاطۂ تصرف میں ہے اور سلطنتوں کے ستونوں کی بنیاد بھی اسی کے زیر اہتمام ہے مگر انسانی نقطۂ خیال سے انسان اپنی کج فہمی سے اپنی مصنوعی تدابیر اور حکمتوں کی بنا پر دخل انداز ہو کر مشیت ایزدی کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے جو ناممکن اور بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اور انسانوں کی بڑی بڑی امیدوں کو آن کی آن میں خاک میں ملا کر وہ کچھ کر دیتا ہے جو اس کی ازلی مرضی میں ٹھہرا دیا گیا ہے۔ اور ایک بڑی مضبوط سلطنت کو زک ہو جاتی ہے۔ اور ایک بے حقیقت اور گمنام ریاست ایک شاندار فتح حاصل کر کے نامور شمار ہوتی ہے۔ ایک بات ہے جو ضرور ہونی چاہئے جو یہ ہو کہ حتی المقدور کوشش فرض ہے اور باقی باتوں کو خدا کے ہاتھوں میں چھوڑ دینا چاہئے۔ لیکن بے قرار اور مضطرب ہو کر دوسروں کو برا بھلا کہنے کا شیوہ ایسے موقعہ پر ایک لاحاصل کام ہے۔ جو عقلمندوں کو ہرگز اختیار نہ کرنا چاہئے۔

ریویو

چراغ ہارمونیم یا گنج موسیقی

اس نام کی ایک ضخیم کتاب ۲۹۰ صفحہ کی خوشخط باتصویر مسٹر چراغ الدین ہارمونسٹ لاہور کی تو ترمیم طبع ثانی ہے جو ریویو کے واسطے ہمارے پاس بھیجی گئی ہے چونکہ ہم کو اس فن سے کچھ واقفیت نہیں ہے۔ اس لئے بہت کچھ اس کی بابت نہیں لکھ سکتے۔ پر اتنا تو کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ کتاب گانے کے شائقینوں کے لئے خزانہ بیش بہا ہے۔ کیونکہ اس میں جملہ طرز و طریق گانے کے درج ہیں۔ کتاب جلد بندی شدہ ہے قیمت دو روپیہ (عہ) ہے۔ جو مصنف سے بہ پتہ

چراغ الدین ہارمونسٹ لاہور سے

دستیاب ہو سکتی ہے۔ اس علم کے شائقینوں کو ضرور ایسی کتاب منگوا کر اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔

چین کے عیسائی سرگروہ۔ ڈاکٹر سنیاٹ سن آجکل ملکی معاملات میں بہت سرگرم ہیں اور چین کی گورنمنٹ ان کو اس قدر مانتی ہے کہ جیسا وے کہتے ہیں ویسا ہوتا ہے اور جس شہر میں وہ پہونچتے ہیں ان کی ایسی خاطر ہوتی ہے۔ گویا وے شاہی خاندان کے ہیں۔ ان دنوں میں ان کی کوشش ہے کہ یورپ کے بنکوں سے چین کو قرض دلا دیں۔



اقتباس

حشر کے لئے ایک دلیل

فریڈے ایک خوبصورت چاندی کے پیالے سے اپنا کیمیائی تجربہ کر رہا تھا۔ اتفاقاً ایک کاریگر نے اس پیالے کو ایک برتن میں ڈالدیا جس میں سخت قسم کا تیزاب پڑا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر میں پیالہ اس طرح گل گیا جیسا ایک میٹھے کا ڈھیلا گرم پانی میں۔ فریڈے نے کچھ خوف نہ کیا اور اس تیزاب میں ایک اور مرکب ملا دی جس سے کہ ہر ایک ذرہ چاندی کا اس برتن کی تہ میں منجمد ہوا۔ تب اس نے اس چاندی کے بے صورت ڈھیلے کو اُٹھایا اور اسے سنار کے پاس بھیجا جس نے مشکل سے اصل چاندی کے پیالے سے اسی ناپ اور طرز کا تیار کیا۔

اگر اسی طرح کے علم کیمیا کے موقع اس دنیا میں پیش آئیں تو کیسا ہمارے جسم کا اُٹھنا یقینی ہے جس کا وعدہ یسوع مسیح نے کیا ہے۔ لام۔ الف۔ فے۔

"Duties are ours,
events are Gods."

انگریزی کے مندرجہ بالا فقرے کا ترجمہ یہ ہے کہ فرائض ہمارے ہیں پر حادثات خدا کے ہاتھ میں ہیں جو بالکل سچ بات ہے۔ یہ خیال فانی آدمی کے بہت بڑے بوجھ کو ہلکا کر دیتا ہے جس حال میں حادثات میں اُس کا کچھ دخل نہیں ہے تو پھر اُس کو اپنا فرض ہی پُورا کرنا مقدم کار تصور کر کے باقی کو خدا پر چھوڑ دے اور بس تب وہ سلامتی سے قبر میں جانے کو تیار ہو گا۔

سیسل

مفید کہانی

نیک مزاج لڑکا

گزشتہ سے پیوستہ

پھر کچھ دور چل کر وہ لڑکا کیا دیکھتا ہے۔ کہ ایک اندھا آدمی تالاب میں نہانے کو اُترا تھا لیکن گھاٹ بھول گیا۔ حیران پانی میں کھڑا ہے اور ہر طرف ٹٹول رہا ہے۔ اس دہشت سے کہ شاید کہیں گہرے پانی میں نہ جا پڑے قدم نہیں اُٹھاتا۔ لڑکے نے پوچھا کہو میاں کیا حال ہے؟ اندھے نے جواب دیا کہ بابا خدا تیرا بھلا کرے مجھے مطلق نظر نہیں آتا آج صبح سے اسی طرح اس تالاب میں حیران کھڑا ہوں لڑکا اس اندھے کے پاس پہونچا اور ہاتھ پکڑ کر باہر نکال لایا۔ اندھے نے اُس لڑکے کو سو سو دعائیں دیں اور کہا کہ بس بیٹا اب میں اپنا راستہ ٹٹول لونگا۔ بعد اس کے وہ لڑکا وہاں سے چلا۔ دیر ہو جانے کے خیال سے دوڑا جاتا تھا۔ اتفاقاً راستے میں ایک بُڈھا سپاہی ملگیا۔ اُس کے دونوں پاؤں توپ کے گولے سے اُڑ گئے تھے۔ لاٹھیوں کے سہارے بمشکل تمام چلتا تھا۔ لڑکے کو دیکھ کر کہنے لگا کہ بچے میں اپنے ملک انگلستان کے لئے کئی بار فرانسیسیوں سے لڑا ہوں پر اب اپاہج ہو گیا پھوٹی کوڑی بھی پلے نہیں۔ کھانے بغیر بھوکوں مرتا ہوں۔ یہ دیکھ کر لڑکے نے جو کچھ کھانا اُس کے رومال میں تھا سب اُس کے حوالے کر دیا اور کہا کہ خدا پر توکل رکھئے۔ اور یہ جو کچھ موجود ہے تناول کیجئے۔ غرض جب وہ لڑکا گاؤں میں پہونچا تو جھٹ پٹ اپنا کام انجام کر کے گھر کو پھرا ہر چند دوڑا مارا پر آدھے ہی راستے پر اس کو رات نے آلیا اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا اور اُس میں ایک مصیبت یہ اور ہوئی کہ بے چارہ راہ بھی بھولگیا۔ پگڈنڈی چھوڑ کر جنگل میں جا چلا وہاں بہتیرا گھوما پھرا پر راہ نہ ملی۔

باقی دارد۔

پھولوں کی کیاری

خدا سب جہان کا مالک ہے

(۱) عرش اور سارے آسمان خداوند کے ہیں اور اُس نے زمین بنی آدم کو عنایت کی۔

(۲) مُردے خداوند کی ستائش نہیں کرتے اور نہ وے سب جو قبر میں اُترے۔

(۳) لیکن ہم اس وقت سے لیکے ابد تک خداوند کو مبارک کہینگے۔ خُداوند کی ستائش کرو۔

زبور $\frac{۱۱۵}{۱۶-۱۸}$

ایک خاص رعایت
آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام

حضور پرنور وئیسرائے ہند کی صحت پر ایک نادر رعایت یہ موقعہ کھونا چاہیئے۔ White Orpington سفید آرپنگٹن نسل کے مرغے جو لحاظ خوبصورتی اور انڈے دینے کے مشہور ہیں۔ ان کے انڈے کلکتے اور دیگر جگہوں سے بارہ روپے درجن درجہ اول اور چھ روپے درجن درجہ دوم سے کم پر ہرگز دستیاب نہیں ہو سکتے۔ ہم درجہ اول کے انڈے جو تازہ ہوں بلا محصول تین روپیہ فی درجن (درجہ اول) پہم پہونچا سکتے ہیں۔ کرایہ اور محصول بذمہ خریدار اگر مرغے اور مرغیاں بھی لینی منظور ہوں تو ذیل کے پتہ پر خط و کتابت ہو سکتی ہے۔ اس نسل کی تعریف میں ہم سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ آزمائش ایک دفعہ کی ہمیشہ کے لئے بہترین تجربہ ہے۔ یہ مرغیاں انڈے دینے سے بھی بند نہیں ہوتیں۔ المشتہر۔ مسٹر ایم۔ این۔ بوس۔ مٹھی گنج الہ آباد

مراسلات

سیمی مورس
یعنی
روح القدس کے نئے اعمال

گذشتہ سے پیوستہ

سیمی نے ایک حیرت سے سوال کیا کہ تم کلام الٰہی پر ایمان نہیں لاتے اس میں تمہارا باپ تم سے باتیں کرتا اور تم ایمان نہیں لاتے۔ جس میں تمہارا بھائی تم سے برتا اور تم ایمان نہیں لاتے۔ [illegible] جو روشن ہو اور تم یقین نہیں کرتے۔ خدا تمہارا باپ ہے مسیح تمہارا بھائی۔ اور روح القدس تمہارا آفتاب ہے۔ میں تمہارے لئے دعا مانگونگا اور میں نے دعا مانگی کہ وہ نوجوان بچ گیا۔ ہفتہ میں ایک دن سیمی روزہ رکھا کرتا۔ جمعرات کی شام سے سنیچر کی صبح تک نہ تو وہ ایک لقمہ کھاتا اور نہ ایک قطرہ پانی کا پیتا تھا۔ مگر اس کا کام برابر جاری رہتا تھا اور وہ ایسا بشاش اور خوش نظر آتا تھا کہ سوا ان کے جو اس کے دسترخوان سے غیر حاضر پاتے کسی کو اس کے روزہ رکھنے کی فہم بھی نہ ہوتی تھی۔ وہ ہمارے ملک سے خوشی حاصل کرتا تھا۔ اور ہماری مسیحی شائستگی کی بڑی قدر کرتا تھا۔ وہ اکثر ہمارے ملک کا اپنے ملک سے مقابلہ کرتا رہتا تھا۔ ایک شام کو شکرگذاری کی مجلس تھی۔ اور میں نے اس سے دریافت کیا کہ کس ملک کو تم سب سے زیادہ پسند کرتے ہو۔ اس روز ہم نے [illegible] پیرو کا کباب کھایا تھا۔ اس نے بلا تامل ہنسکر جواب دیا کہ اے صاحبان کون بہتر ہے۔ پیرو کباب یا کچا بندر۔ میں نے تعجب سے پوچھا کہ تم نے بندر بھی کھائے ہیں۔ اس نے کہا کہ صاحب بہت سے کھائے ہیں بلکہ کچے کھائے ہیں۔ گو وہ ہمارے ملک کو نہایت پسند کرتا تھا تاہم اس کی ہر وقت یہ تمنا رہتی تھی کہ کب اپنی تعلیم ختم کرے۔ اور واپس جاکر اپنے لوگوں میں منادی کرے اس کا قول تھا کہ اپنے وطن میں پہونچکر میں اپنی قوم کے لوگوں کو تعلیم دونگا۔ میں اُن کو ریت پر ایک دائرہ میں اپنے گرد بٹھاؤنگا اور یسوع کی حکایتیں انہیں سناؤنگا۔ باتیں کرتے ہوئے اُس کی آنکھیں چمکنے لگیں اور اُس نے کہا کہ وہ مجھے باپ کہکر بلائینگے مگر میں اُس کی کچھ پرواہ نہ کرونگا۔ میں تو اُن کو یسوع کی تعلیم دونگا اور اُن میں بعض جھاڑیوں میں چلے جائینگے۔ اور میں جان لونگا کہ اس سے اُن کا کیا مطلب ہے اور جب واپس آئینگے تو وہ شادمان ہونگے

ایک رات بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ روٹی ایک چیز اور پتھر اور چیز ہے۔ ایک مرتبہ میں نے ایک پتھر دیکھا جس میں کچھ سونا تھا۔ اور لوگوں نے مجھ سے کہا کہ اس کی قیمت آٹے کے ایک پیپہ سے زیادہ ہے۔ لیکن جب میں بھوکا ہوں تو اس پتھر کو نہیں کھا سکتا مجھے تو روٹی درکار ہے۔ اسی طرح میری جان سوا یسوع کے جو زندگی کی روٹی ہے اور کسی بات سے آسودہ نہیں ہو سکتی۔ اس کا ایک اور قول جو کلام نئے طرز کا ہے۔ یہ تھا کہ خدا پرستی کی زندگی بسر کرنا گوشت کھانے کی مانند ہے۔ گوشت کے بعض حصے ملائم ہوتے جن کو سب کھانا بہت پسند کرتے اور بعض بڑے موٹے اور چربی دار ہوتے اور لوگ اُن کو بالکل پسند نہیں کرتے۔ مگر تندرست اور مضبوط ہونے کے لئے دونوں قسم کے اعضاء چربی دار حصے کھانے پڑتے ہیں۔ اسی طرح مذہب میں بھی خوشی اور مصیبتیں ہوتی ہیں۔ ہم خوشیوں کو تو پسند کرتے مگر مصیبتوں سے گھبراتے ہیں لیکن ایک مضبوط اور پکے مسیحی ہونے کے واسطے لازمی ہے کہ ہم دونوں کو قبول کریں۔ ایک مرتبہ میں نے سیمی اور اس کے ایک ہم جماعت کو دفتر میں گردان کا ایک سبق دہراتے سنا۔ سیمی لفظ آسمان کی گردان کرتا تھا اور اس نے کہا کہ آسمان اسم معرفہ ہے۔ کیونکہ صرف ایک آسمان ہے۔ جب کبھی اُسے ریاضی کا کوئی سوال حل طلب پیش آجاتا تو میں نے بہت مرتبہ اُسے دھیمی مگر سنائی دینے والی آواز میں خداوند مدد کر کہتے سنا

باقی آئندہ

مُردہ زندہ ہے!
(سائیں سندر سنگھ صاحب زندہ ہیں)

یوسف گمگشتہ باز آید بکنعان غم مخور
کلبۂ احزاں شود روزے گلستاں غم مخور

ناظرین نور افشاں سائیں سندر سنگھ کی موت کی خبر پڑھ چکے ہیں۔ لیکن حقیقت حال سے معلوم ہوا کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ میں نے جب اس خبر کو پڑھا تو مسٹر الیاس سے جو کہ اینفیلڈ میں کام کر چکے ہیں ذکر کیا۔ انہوں نے اسی وقت ایک خط اینفیلڈ میں اُنکے بڑے بھائی کو لکھا۔ لیکن انہوں نے ذکر کیا کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں اور مرنے کی خبر بالکل غلط ہے۔ لیکن ہم نے بہتر مناسب سمجھا کہ خود فقیر سندر سنگھ کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط منگائیں۔ چنانچہ ہماری یہ اُمید بر آئی اور ہمیں ۸ مارچ ۱۹۱۳ء کی شام کو ان کا اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا پوسٹ کارڈ ملا۔ جس کے پڑھنے سے ہمیں نہایت ہی خوشی حاصل ہوئی۔ میں نے مناسب جانا کہ اس خبر کی تردید بذریعہ نور افشاں کروں۔ اور اُن کے اس خط کی نقل بھی مندرج کروں تاکہ ناظرین نور افشاں کی خاطر جمعی ہو جاوے۔

نقل خط

اینفیلڈ ۳ مارچ ۱۹۱۳ء

جناب مسٹر الیاس صاحب آداب۔

آپ کو معلوم ہو کہ کینیڈا کو جانے کے لئے جہاز پر سوار ہونے سے دو روز پیشتر ایک خاص رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ جس سے معلوم ہوا کہ خدا کی مرضی نہ تھی کہ میں وہاں جاؤں۔ بعد ازاں میں نے ہندوستان کے مختلف حصوں میں دورہ کیا اور جب میری یہ خدمت پوری ہو گئی تو ہدایت کے مطابق چالیس دن کا روزہ رکھا۔ جس سے مجھے نہایت روحانی فائدہ ہوا۔ اور انتظام الٰہی سے عین چالیسویں دن چند آدمی جنگل میں بانس کاٹنے کے لئے آئے جو مجھے وہاں سے اُٹھا لائے میں بہت کمزور ہو گیا تھا۔ مگر اب قدرے چل پھر سکتا ہوں آپ کے بھائی صاحب سے اپنے انتقال کی افواہ سنکر بہت حیران ہوا۔ نہ معلوم لوگوں نے کہاں اور کس سے سُنا۔ میں بفضل خدا

زندہ ہوں۔ اب خدا نے مجھے دعائیہ خدمت کے لئے بلایا ہے۔۔

۔۔۔۔۔۔ آپ کا خادم فقیر سندر سنگھ۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند اس نوجوان شخص کو جس کو اس نے اپنے کامل معجزے سے مردوں میں سے زندہ کیا ہے اور روح القدس سے ملبس کرکے نئی زندگی بخشی ہو۔ تمام ہندوستان کے برکت کا باعث بنا دے۔

مرقوم از جارج ملٹن۔ تائب۔

انتقال پر ملال

جو غنچہ یاسمن تھا اور بلبل چمن تھا

باغ جہاں سے چلدیا ہائے نونہال میرا۔

آج کیوں بلبل سوگواری میں چونچ دبائے بیٹھی ہے آج کیوں عندلیب ماتم میں پر دبائے بیٹھی ہے۔ کیوں زعفران کشمیر کی سرسبز کھیتیاں پژمردہ ہیں۔ کیوں ایک ایک نخل شہتول کے ساتھ جھکا ہے۔ کس لئے ہر درخت شاخوں کو گرائے بحالت عزا و بقا ہے۔ ہاں سچ ہے ایک خوشگوار نوخیز نخل جس نے ڈل جیسے پانیوں سے سیراب ہونا تھا۔ وہ سوکھا اپنی ہستی کو خاک میں دبائے شہر خموشاں کی خبر لے رہا ہے۔ ادھر تو اس کا یہ حال ہے۔ ادھر اس نونہال نوخیز کا بڑا بھائی۔ جس نے اس کو خوشی خوشی بلایا تاکہ کشمیر جیسے سرسبز خطے کو دیکھکر اس نوجوان بیمار کی صحت یابی ہو جاوے۔ مگر اجل کا فرشتہ تو ساتھ ساتھ سر پر منڈلاتا پھرتا تھا کس کی صحت اور کس کی تندرستی؟

اے گردش گیتی اور انقلاب زمانہ۔

کس کو نہیں بنایا تو نے اجل کا نشانہ

سچ ہے ہر اک کا ہے وہیں پر ٹھکانہ۔ جہاں سے میں نے اور آپ نے ہے جانا۔ میرے عزیز ہمارے دوست مسٹر نونہال ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء کو اتوار کی شام کو سرینگر کشمیر میں اس عالم فانی سے عالم جاودانی میں چل بسے اور اپنا طائر روح اس قفس عنصری سے اُڑ کر اپنے خداوند مسیح کے پاس جا بیٹھا اور اپنے آپ کو اُس کی گود میں ہاں اُس پاک آشیانے میں سلایا۔ ناظرین یوں تو اس دار فانی سے سب کی روانی ہے گو ویسی من موہنی صورتوں اور کامنی سی مورتوں کا اس جہان سے جانا اور سینکڑوں پر غم دل اس کی بجلیاں گرانا کوئی معمولی جانا نہیں ہوا کرتا۔ یہ جوان جو ابھی کھلتی جوانی اور عالم شباب میں جبکہ بہت کچھ کرنے کو تھا اور بہتوں کو فیض یابی کے درجہ تک پہونچانے کو تھا اور بہتوں سے مستفیض ہونے کو تھا ایک آن کی آن میں ہمارے ہاتھوں کا طوطا اُڑ گیا۔

عزیز ناظرین اگرچہ آپ میں سے بہتوں کو اس کے جانے کا رنج ہوا ہوگا۔ مگر مشیت ایزدی میں کس کو اجارہ ہے۔ اور مرضی مولیٰ میں کس کو چارہ ہے۔ وہ جوان جو ابھی عالم شباب کے دن دیکھنے کو تھا اور شادی خانہ آبادی کے وقت کا منتظر ہوا تھا۔ چند ایک ماہ کا عرصہ گذرا تھا کہ آپ کی نسبت منگری میں مس بیل رام سے قرار پائی تھی اور خوشی خوشی یہ دن دیکھتے تھے اور ابھی لودیانہ سے بیچارا ہمارے ہاتھوں کشمیر کا عزم بالجزم کرکے صحت یابی کے لئے روانہ ہوا تھا کہ ابھی یہ جانگزا خبر ہمارے گوش گذار ہوئی۔ گو دل کیا ہوئی گویا کلیجہ کا رہوئی۔ جگر پارہ ہوئی۔ عزیز کے ناطہ داروں اور لواحقین کا کیا حال ہوا ہوگا؟ اور دوستوں یاروں غمگساروں۔ خاص کر جگری دوست مسٹرامے داس متعلم فورمن کرسچن کالج لاہور پہ کیا گذری ہوگی۔ اور سب سے زیادہ بیچارے قابل رحم منسوبہ پر کیا واقعہ ہوگا؟ ہاں غم و رنج کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہوگا۔ مگر کس کو معلوم تھا کہ پل کی پل میں یہ افسوسناک خبر ہمارے کانوں سنائی دیگی۔ اور ہم کو حیرت کی تصویر بنادیگی پر کسی نے سچ کہا ہے ۔

زندگی نام رکھ دیا کس نے۔

موت کا انتظار ہے دنیا۔

پیارے ناظرین۔ یہ وہ جوان تھا جو ہمارے محفلوں کا اول رکن مجلسوں کا اول لیڈر۔ گانے بجانے کا اول شائق۔ سوشل لائف میں سب سے فائق ہر نیک کام کے لئے طیار۔ ہر کام خیر کے لئے مستعد قریب بائیس تیئیس کا سن اور ہوش و حواس کا یہ عالم کہ ہر ایک باریک نقطہ کو سمجھ جانا اور ہر دقیق بات کو تاڑ جانا تابعداری اور فرمانبرداری آپ کے پہلے عمل تھے اور ہر بات کو جی سے شروع کرنا اور جی سے ختم کرنا آپ کی تعلیم سی بی ہائی سکول لودیانہ میں ہوئی اور زیادہ تعلیم کا عرصہ نہیں کٹا آپ کے والد ماجد ہوشیار پور اور آپ کے بھائی بھی وہیں پر سناد کا کام کرتے ہیں۔ اور آپ سے بڑے بھائی بھی جن کے پاس آپ کشمیر گئے ہوئے تھے۔ اور جن کے دیکھنے کی لو مدت سے لگی ہوئی تھی۔ وہ سی۔ ایم ایس ہائی اسکول میں مدرس ہیں۔ اور عرصہ سے وہیں پر کام کرتے ہیں۔ آپ کے بہنوئی لالہ سکھ سیال آنجکل فیروزپور میں مقیم ہیں اور پنشن پاتے ہیں۔ غیر اسی طرح بہت سے رشتہ دار آپ کے ہیں اور ان کو اس نوخیز نونہال کے لئے بڑا بھاری صدمہ ہوا ہوگا۔ جو دیکھتے ہی دیکھتے اس جہان فانی سے گذر گیا ہے۔ اور ان کو جانگداز رنج میں چھوڑ گیا ہے۔ عزیز ناظرین دیکھئے کہاں لودیانہ اور کہاں کشمیر سچ ہے جہاں انسان کی مٹی ہوتی ہے وہیں پر جا ملتی ہے۔ آپ بعارضہ تپ دق جہاں تک معلوم ہوا ہے مبتلا تھے ہر وقت ایک دوسرے سے برادرانہ اور دوستانہ سلوک اور عزیزانہ اور مخلصانہ برتاؤ کیا کرتے تھے۔ آپ کی کن کن باتوں کو روئیں۔ اور کن کن خوبیوں کو روئیں۔ خداوند آپ کے رشتہ داروں اور غمخواروں کو صبر جمیل عطا فرما دے اور آپ کو بہشت میں داخل کرکے منجی یسوع مسیح کی گود میں سلا دے۔

آپ کا غمگسار این پی پروانہ از لودیانہ

---

۲ **ضرورت** ۳

لودیانہ محلہ پاشششی کے غریب لوگوں کی تعلیم کے لئے دو مسیحی سرگرم تجربہ کار استادوں کی ضرورت ہے۔ سائل پرائمری پاس اور گانے بجانے والے ہوں۔ خدمت میاں بیوی کی ہوگی۔ تنخواہ ہر دو کی صرف پندرہ روپیہ مکان مفت بمعہ سارٹیفکٹس کے درخواست مجھ مشتہر کے پاس کریں۔

المشتہر۔ پادری اے۔ بی گولڈ

اے۔ پی۔ مشن۔ لودیانہ



ایک بزرگ مشنری صاحب

آجکل ہند میں جو ترقی مسیحیت کو حاصل ہو رہی ہے۔ یہ مشنری صاحبان کی کوششوں اور جانفشانیوں کا نتیجہ اور ثمرہ ہے۔ کیوں نہ ہو؟ جو اپنی خودی سے انکار کر کے اپنی زندگی خدا کے سپرد کر دیتے ہیں تو خدا وند بھی انہیں اپنے جلال کے لئے استعمال کرتا ہے۔ یہ کوئی آسان بات نہیں ہے کہ اپنے والدین بھائیوں بہنوں دوستوں عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر دور دراز ملکوں میں جائیں اور اپنا سارا وقت بنی آدم کی بہبودی و بہتری کے لئے دے دیں۔ تاکہ وہ نجات پاویں۔ بعضوں کو تو جیتے جی پھر اپنے عزیزوں سے ملاقات بھی نصیب نہیں ہوتی۔ اور آخر کو خدا اُن کے دلی مطالب پورے کرتا ہے اور وہ ایک اچھے خادم کی طرح اپنی دوڑ کو پورا کر کے جلالی تاج حاصل کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ خدمت کی روح ہند کے مسیحیوں پر بھی کثرت سے نازل ہو۔ آمین۔

مجھے اس وقت ایک بزرگ مشنری صاحب کا ذکر کرنا ہے جو کہ ایک اعلیٰ نمونہ مسیحیوں کے لئے چھوڑ گئے ہیں۔ یعنی جناب پادری ایچ۔ ایف۔ بیوٹل صاحب کا۔ آپ نے تقریباً چالیس برس تک خداوند کے انگورستان ہندوستان میں خدمت کی چند سال تو آپ نے کلارک آباد ضلع لاہور میں بشارتی کام کیا اور وہاں ایک نہایت عمدہ باغ بھی لگایا۔ گویا ایک ریگستان کو مثل عدن بنا دیا۔ اور بعد ازاں تبادلہ تبدیل ہو کر گئے۔ وہاں بھی آپ نے بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ اور پھر ۱۸۸۹ء میں کوٹ گڈھ میں تشریف فرما ہوئے۔ یہاں پر صاحب موصوف نے بائیس برس تک نہایت دلچسپی کیساتھ خدمت سرانجام دی۔ آپ کی دیرینہ اور اعلیٰ خدمات کو تحریر میں لانا گویا دریا کو کوزہ میں بند کرنا ہے۔ مگر تاہم قدرے بیان کرتا ہوں۔

آپ ایک سرگرم خود انکار منکسر مزاج فروتن۔ غیرتمند۔ جفاکش اور بڑے درجے کے ہمدرد و ملنسار مشنری تھے۔ آپ غیرتمند ایسے تھے کہ کسی قسم کی غلط تعلیم یا بدعت کی کبھی برداشت نہ کرتے تھے۔ اور حق بات کہنے سے ہرگز نہ جھجکتے تھے خواہ سارا زمانہ مخالف ہو جائے۔ اور فروتن ایسے کہ اگر کوئی اُن کی غلطی انہیں بتاتا تو شکرگزاری کے ساتھ قبول کر کے اس کی اصلاح کرتے تھے اور گڑگڑانا اور جھنجلانا اور اپنی عزت کا خیال آپ کی طبیعت میں بالکل نہ تھا۔ اور جفاکش و محنتی ایسے کہ باوجود اس قدر ضعیف اور عمر رسیدہ ہونے کے دستی کام میں جوانوں کا مقابلہ کرتے تھے۔ اور مزدوروں کے ساتھ کام کرنا عار نہ سمجھتے تھے۔ آپ کی کوشش سے اب یہاں پر چار باغ کئی ایک قسم کے پھلوں کے موجود ہیں۔ گویا کہ جنگل میں منگل کر دیا ہے۔ شاید کوئی پوچھیگا کہ مشنریوں کو باغ سے کیا واسطہ؟ اُن کا کام تو روحوں کو مسیح کے پاس لانا ہے۔ بیشک آپ بھی اس بیش بہا خدمت کو مقدم اور افضل سمجھ کر بجا لاتے رہے۔ مگر ایسا کرنے سے وہ کوٹ گڈھ کی کلیسیا کو عنقریب سیلف سپورٹ کر گئے اور آئندہ کیلئے ایک بہتر آمدنی کی صورت پیدا کر گئے جس کا نتیجہ بھی آخر کار خاطر خواہ نکلیگا اور آپ کی ہمدردی و سخاوت کی یہ حالت رہی کہ ایک دفعہ قحط سالی کے ایام میں آپ نے اپنی جیب خاص سے غلہ منگوایا اور جو لوگ خرید سکتے تھے ان کو معمولی نرخ سے زیادہ دیا۔ لیکن نادار اور محتاج لوگوں میں مفت تقسیم کیا اور ہر دکھ بیماری کے وقت ہر طرح سے امداد دیتے تھے۔ الغرض جو اوصاف ایک لائق و اچھے پاسبان میں ہونے چاہئیں وہ سب آپ میں موجود تھے اور آپ کی خود انکاری و خاکساری کا اندازہ اس سے لگ سکتا ہے کہ ۴ دسمبر کو بوقت ۴ بجے شام جب الوداعی جلسہ ہوا تو آپ نے ایڈریس کے موقع پر فرمایا کہ میں ایسا نہ تھا جیسا کہ ایک لائق پاسٹر کو ہونا چاہیے اور نہ ہی مشنری کہلانے کے لائق ہوں۔ مگر جو کچھ ہوں سو خدا کے فضل سے ہوں۔ اور بذاتہ میں کچھ نہیں۔ صرف ایک ادنےٰ نوکر نے کچھ کیا ہے اور نہ ہی کر سکتا ہوں۔ مگر جو کچھ کیا سو خداوند نے کیا۔ میں نے صرف اتنا کیا کہ اپنے تئیں خداوند کے سپرد کر دیا اور اُس نے مجھے جس طرح چاہا استعمال کیا۔ خدا ہم سب کو یہ توفیق بخشے کہ ہم بھی اپنے تئیں اُس کے ہاتھ میں سونپ دیں تاکہ وہ ہم کو عمدہ اوزار بنا کر اپنے جلال اور روحوں کو بچانے کے لئے استعمال کرے۔ آمین۔

صاحب موصوف کی محبت ہر خورد و کلاں مسیحی و غیر مسیحی کے دل میں اس قدر گھر کر گئی ہے کہ سب کی آنکھوں سے بباعث رنج و مفارقت آنسوؤں کی دھاریں بہہ رہی تھیں۔ آپ کی بڑی آرزو و تمنا تھی کہ تا دم زیست یہاں پر خدمت کریں۔ مگر بسبب چند وجوہات کے آپ کو رٹائر ہو کر ولایت جانا پڑا اب خدا سے دعا ہے کہ آپ کو اور میم صاحبہ کو بسلامت منزل مقصود پر پہونچا دے۔ اور جو خدمات آپ نے ہندوستان میں سرانجام دیں ان پر خدا برکت بخشے اور آپ کے نیک نمونہ کی تاثیر ہمیشہ قائم رہے۔

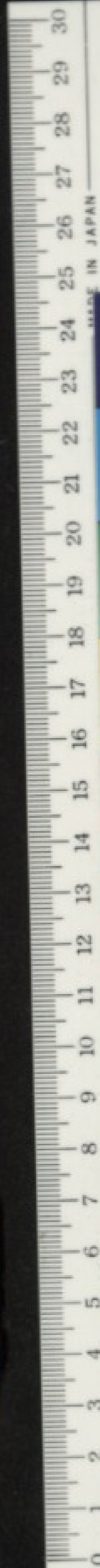
میں ناظرین نور افشاں کی خدمت میں یہ بھی یاد دلایا چاہتا ہوں کہ آپ وہی صاحب موصوف ہیں جن کی نسبت قریباً ڈھائی برس گذرے کہ آریہ سماجک سوامی نے ایک سماجی اخبار میں نہایت تعریف و تعظیم کے ساتھ لکھا تھا کہ گرد و نواح کے غیر مسیحی بھی آپ کو دیوتا کی طرح مانتے ہیں۔ اور سماجک کارندوں کے لئے ایک نمونہ پیش کیا تھا اور نور افشاں کے ایڈیٹر صاحب نے بھی ماہ اکتوبر ۱۹۱۰ء کے ایک اخبار میں اس مضمون کو سماجک اخبار سے قدرے اقتباس کیا تھا اور فرمایا تھا کہ مسیحی خادمان دین کو چاہیے کہ اس بزرگ کے نمونہ کو اختیار کریں کہ جس کو غیر مسیحی بھی اپنا نمونہ قرار دیتے ہیں۔ خدا ہم سب کو یہ توفیق بخشے کہ اس بزرگ پادری صاحب کی طرح اپنے کام و کلام سے خدا کا جلال ظاہر کریں۔ اور ہماری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے۔ تاکہ ہمارے باپ کی جو آسمان پر ہے بزرگی و ستائش ہو۔ آمین۔

راقم۔ ایس۔ ایس کوٹ گڈھ

ضرورت

لائلپور میں زنانہ کام کے لئے ایک تجربہ کار عورت کی ضرورت ہے جو کہ انگریزی اُردو پنجابی جانتی ہو سرٹیفکیٹ اچھے ہوں۔

پتہ:۔ مس میکالن لائلپور۔





ضرور پڑھیے!

مورخہ ۳ مارچ ۱۹۱۳ء بروز سوموار بوقت ۳ بجے بعد دوپہر دیسی مسیحی بھائی و بہنوں کی طرف سے ایک جلسہ سنٹ سٹیفنز گرجاگھر میں قرار دیا گیا۔ جس میں پادری سی۔ ایچ ڈیم صاحب و ان کی میم صاحبہ کے ولایت سے واپس لوٹنے کی خوشی میں خوش آمدید کے نعروں سے استقبال کیا گیا اور پادری اے ای ہیبرڈ صاحب و ان کی میم صاحبہ کو جو کہ دو سال تک عدم موجودگی پادری ڈیم صاحب و ان کی میم صاحبہ خدا کی خدمت کو انجام دیتے رہے۔ الوداعی کی حسرت سے خیرباد کہی گئی۔ اس مبارک اور دلپسند جلسے کی رونق سے ہر حاضرین کے چہرے پر کھلے ہوئے غنچہ کا نقشہ کشیدہ کیا ہوا دکھائی دیتا تھا۔ جلسہ ہذا کے شروع میں پادری ہیبرڈ صاحب و ڈیم صاحب نے یکے بعد دیگرے تمام حاضرین کی دو دفعہ فوٹو لی۔ اس جلسے کے میرمجلس مسٹر ایم الیغذر صاحب ٹھیکیدار کسولی تھے۔ جنہوں نے ہر دو مندرجہ بالا صاحبان و انکی میم صاحبان کو ایک خوشنما ایڈرس نثر میں دیا۔ بعدہ مسٹر و مسز الیغذر نے مندرجہ بالا صاحبان و ان کی میم صاحبان کے گلوں میں پھولوں کے ہار ڈالکر جلسے کی رونق کو دوبالا سے بالا افزود فرمایا۔ اس کے بعد مسٹر جان ڈیوڈ صاحب ایونجلسٹ نے ایک عمدہ ایڈرس ہر دو صاحبان کے بارے میں پیش کیا۔ جس کے بعد راقم کو بھی موقعہ دے کر مشکور کیا گیا۔ لہذا راقم نے بھی ایک قصیدہ نظم کے غلاف میں لپیٹ کر ہر دو صاحبان کے حاضر خدمت کیا۔ راقم کے بعد ماسٹر کے سی بارٹری صاحب نے بھی ایک خوشنما ایڈرس نظم میں قلمبند شدہ پیش کیا۔ اور یہ چار ایڈرس جو کہ پیش کئے گئے ان میں سے مسٹر الیغذر و راقم کا ایڈرس راقم کو انگریزی ترجمہ کے لئے دئے گئے ہیں جو کہ ولایت میں بھیجے جائینگے۔ اس کے بعد حاضرین جلسہ کو ٹی پارٹی دی گئی۔ اور پانچ بجے شام کو جلسے کا اختتام ہوا۔

راقم۔ خورشید عالم۔ کوہ کسولی

جلسہ
المنائی۔ ایسوسی ایشن

منعقدہ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۱۳ء گرجا گھر سہارنپور

زیر صدارت جناب پادری بی پی رائے پروفیسر مدرسہ علم الٰہی کے ایک مفید جلسہ ہوا۔ جبکہ مدرسہ مذکور کے بورڈ آف ڈائرکٹرس اور ممتحن کمیٹی اور فیکلٹی۔ کامیاب طلبا کو اسناد۔ شاباشی اور انعامات عنایت کرچکے تھے اور پرانے طلبا بغلگیر ہوئے اور اس رشتہ پر بخوبی غور کرنے لگے جو کسی عمدہ مدرسہ کے شاگردوں اور استادوں اور خیرخواہوں کو حوصلگی خوشی اتحاد ویگانگت میں دست بدست پیوست کرنے کے لئے ہمیشہ کارآمد ہوتا ہے۔ اگرچہ پرانے گریجوایٹ تھوڑے حاضر تھے پر جو حاضر تھے ان کی خوشی اور شکرگذاری کے طبقوں کا پیالہ لبریز ہو کر چھلکتا تھا۔ سابق چیرمین و سکریٹری صاحب کے ہم دل و جان سے ممنون ہیں کہ انہوں نے کل طلبا کی فہرست ہمارے واسطے طیار کی اور خط و کتابت کرنے میں کوئی کوشش اٹھا نہ رکھی

قرار پایا کہ سمنری کے کامیاب بہادروں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کے لئے اور پراویڈنٹ فنڈ کو جاری کرنے اور تحریک دینے کے لئے میسوری اور راجپوتانہ کنونشن کا وقت نہایت عمدہ ہوگا لہذا پاسبان سہارنپور کا بیسیا جو ان جلسوں میں شریک ہونے والے ہیں المنائی ایسوسی ایشن کا ضرور ذکر کریں اور کہ ایسے موقعوں پر جتنے بھی مدرسہ کے بھائی ہوں از سر نو میل اور زور پیدا کریں قرار پایا کہ آئندہ سال کے لئے پادری خیالی رام صاحب میرمجلس اور پادری البرٹ جارج محمد شاہ اور پادری بی پی رائے صاحب خزانچی ہوں۔ ایک مہربان اور بزرگ استاد نے صلاح دی کہ مختلف پریسبٹریوں کے اختتام پر یا کسی دوسرے وقت میں اگر طلبا جو پڑھانے پاتے ہوں اپنا ایک جلسہ کریں تو کل مطلب آسانی سے طے ہونگے وغیرہ میرمجلس صاحب نے پورے ستائے اور دعا مانگے اور آپ ہی کے کلمات برکات سے جلسہ ختم ہوا

مدرسہ علم الٰہی سہارنپور کے سینیر طلبا المنائی

ایسوسی ایشن آپ کی تحریر تجویز۔ قربت و محبت کا حاجتمند ہے۔ راقم البرٹ جارج۔

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

گذشتہ سے پیوستہ

مسٹر نوول:۔ مجھے افسوس ہے کہ تم نے ان نکمے منادوں سے دھوکا کھایا ہے میرا خیال تھا کہ آپ سمجھدار ہیں۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ:۔ کچھ ضرورت نہیں کہ اس بات پر بحث کیجائے لیکن یہی افسوس ہے کہ مجھے یہ طریق پہلے نہ معلوم ہوا۔ اگر آپ کو صرف یہ معلوم ہو کہ میں کیا کچھ جانتا ہوں تو بجائے افسوس کرنے کے آپ اس کی خواہش کریں گے۔ میں آپ کی طرف آنے ہی والا تھا کہ آپ سے کہوں کہ میرا نام اپنے رجسٹر سے کاٹ دیں ہم صرف خدا کی کلیسیا میں رہنا چاہتے ہیں۔

مسٹر نوول۔ کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ تمہارا کیا ایمان ہے؟

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ ہم سارا بائیبل پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ارادہ کرتے ہیں۔ اس کی سب باتوں پر عمل کرینگے۔

مسٹر نوول:۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم پاکیزگی دعا کے ذریعہ اچھا ہونا اور پاؤں دھونے کی رسم کو مانتے ہو۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ:۔ ہاں صاحب اسلئے کہ یہ تعلیم بائیبل کی ہے

مسٹر نوول:۔ اب بھائی میں بائیبل لیکر ان تمام آیتوں کا مطلب آپ کو سمجھاتا ہوں جن میں ان کا ذکر آتا ہے۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ:۔ بس آپ کی مشکل ہم کو معلوم ہوگئی۔ آپ ان کا مطلب بیان کرنے کی تو کوشش کرینگے مگر انکو مانیں گے نہیں۔

مسٹر نوول:۔ اپنے رجسٹر سے تمہارا نام کاٹنے میں ہمیں کوئی وقت پیش نہیں آئے گی۔ ہم بلکہ ایسے آدمی کو ممبر رکھنا نہیں چاہتے جو ایسی فضولیات پر ایمان رکھتا ہے۔ جب تم ان دہم پاگل خیالات کو خیرباد کہہ چکوگے تو ہم خوشی سے

تم کو واپس اپنے چرچ میں لے لینگے

مسٹر وائینڈ ہیڈ۔ مہربانی۔ لیکن آپ اپنے چرچ میں ہمارے واپس آنے کی امید نہ کیجئے۔ ہم نے خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کا وعدہ کر لیا ہے اور اب ہرگز ہرگز فرقہ بندی کے بند میں نہ آئینگے

مسٹر نوول :- (اپنے میں) مجھے اب کوئی چوٹی کی بات کہنی چاہئے۔ (پھر کہا) بھائی اگرچہ آپ بہت مستقل مزاج نظر آتے ہیں تو بھی آپ عام فہم اور دلیل سے بہت دور معلوم ہوتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ کہیں شیطان نے ان منادوں کے ذریعہ آپ کو گمراہ نہ کر دیا ہو۔

مسٹر وائینڈ ہیڈ :- میں بلکہ اب دھوکہ بازی سے نکل کر انجیل کی روشنی میں آگیا ہوں خداوند کی تعریف ہو۔

مسٹر نوول :- آپ ذرا اور سوچیں۔ یہ آپ کے لئے بڑی خطرناک بات ہے۔ کہ آپ نے جب ہماری کلیسیا میں شامل ہوئے تھے۔ خدا کے حضور ایسے ایسے وعدے کئے تھے اور اب ان کو توڑتے ہو۔

مسٹر وائینڈ ہیڈ۔ یسوع مسیح اس دنیا میں گنہگاروں کو بچانے کے لئے آیا۔ لیکن یہودی جو خدا کی قوم کہلاتی تھی۔ اس کے کلام کی تعلیم سے کوسوں بھاگتے تھے۔ اور اپنی ہی رسومات پر عمل کرتے تھے۔ اور جب مسیح اُن کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے رد کیا۔ اگرچہ مسیح کے آنے پر اور بعدہٗ اس کے صلیب پر جان دینے پر شریعت کا خاتمہ ہو گیا تو بھی بہت سے یہودی اپنی پرانی بیہودہ رسم کو مانتے رہے۔ جب پولوس کو روشنی مل گئی تو اُس نے اپنے پُرانے مذہب کو اور ریت و رسم کو قطعی چھوڑ دیا اور خدا نے اسے اپنی خدمت کے لئے بہت برکت دی۔ اور ویسے ہی مجھے بھی برکت ملیگی۔

مسٹر نوول۔ یہ سراسر بیہودگی ہے۔ میں اس کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ خبردار ایسا نہ ہو کہیں تمہاری اس کجی کے سبب خدا تم کو ہلاک کر ڈالے۔

باقی دارد

پروگرام سنڈ پنجاب

یو۔پی۔ سنڈ پنجاب بمقام ظفروال گرجا گھر تاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۱۳ء بروز منگل ۵ بجے شام کو منعقد ہوگی کانفرنس ۲۶ مارچ ۱۹۱۳ء ۹½ بجے سے ۳½ بجے تک ہوگی۔ میر مجلس پادری محمد حسین صاحب از لائلپور

مضمون کانفرنس

اوّل سلف سپورٹ کلیسیاؤں کو ترقی دینے کے وسائل اور اُس کی ضرورت

لکچرار پادری ڈبلیو بی اینڈرسن صاحب از گوجرانوالہ

دویم کلیسیاؤں میں بدعتی تعلیم کو کس طرح سے روک سکتے ہیں جن سے کلیسیاؤں کو نقصان نہ پہونچے۔ پادری نثار علی صاحب از لائل پور۔

سویم۔ غیر مسیحیوں کے درمیان انجیل کی بشارت کی ضرورت

پادری ڈبلیو۔ ٹی ولیم صاحب از راولپنڈی

نوٹ :- اور ممبروں کو بھی ان مفید مضمونوں پر اپنی اپنی رائے ظاہر کرنے کا موقعہ ہوگا

برکت مسیح کلرک یو۔پی۔ سنڈ پنجاب۔

روح القدس کی تلڑی ڈوری

روح القدس کی بھرپوری کا راز

فرض کرو کہ ہم نے روح القدس کی بخشش حاصل کی ہے اور کہ ہم نے اُس کا بپتسمہ پایا ہے۔ اور کہ وہ ہمیشہ کے لئے ہماری زندگیوں میں بسنے کے لئے آگیا ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اُس کی بھرپوری۔ اُس کی بکثرت زندگی۔ سلامتی طاقت اور محبت کا کیا راز ہے؟ جواب یہ ہے کہ ہم پورے طور سے بلا کسی شرط کے اپنی زندگیاں خدا کے حوالہ کر دیں اور اپنی مرضی کو بجالانے کے بجائے اُس کی مرضی کے مطابق سب کچھ کریں۔ اس طرح سے جب ہم اپنے گناہوں کو اُس کے سپرد کر دیتے اور ایمان لاتے ہیں تو ہم روح القدس کو حاصل کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم زندگیوں کو حوالہ کرتے اور ایمان لاتے ہیں تو روح القدس سے بھر جاتے ہیں۔ توبہ اور ایمان سے ہم روح القدس کو حاصل کرتے ہیں۔ مگر اپنے تئیں حوالہ کرنے اور ایمان سے ہم روح القدس کی بھرپوری پاتے ہیں۔ دل کی تبدیلی کے وقت روح انسان میں داخل ہوتی ہے۔ مگر جب وہ اپنے تئیں خدا کے سپرد کرتا ہے تو روح جو پہلے اُس میں داخل ہو چکی ہے پورا قبضہ کر لیتی ہے۔ روح القدس کی بھرپوری کی سب سے ضروری انسانی شرط یہ ہے کہ زندگی کو پورے طور سے خدا کی مرضی بجا لانے کے لئے خدا کے حوالہ کیا جاوے۔ یہ کئی طرح سے سچ ہے۔ مثلاً

۱- دلیل کی رو سے۔ ہمارا خیال ہے کہ اس شخص کے دل سے جو کلام اور تجربہ کی اُس سچائی پر جو ایماندار کی دوہری نیچر کی نسبت ہے بخوبی غور و خوض کرتا ہے۔ وہ تمام بادل جو اس بڑی سچائی کو صاف طور سے روشن ہونے سے روکتے ہیں دور ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سب سے پہلے گنہگار کی حالت پر غور کرو۔ اُس میں صرف ایک ہی نیچر ہے۔ جس کو پرانا انسان کہا گیا ہے۔ اس کی نسبت کہا گیا ہے کہ وہ گناہوں اور خطاؤں میں مردہ ہے۔ اس کے اندر الٰہی زندگی نہیں بلکہ خودی کی زندگی ہے۔ وہ جسم میں اور صرف جسم میں زندگی بسر کرتا ہے۔ روح القدس اس کے ساتھ مزاحمت کر سکتی بلکہ کرتی بھی ہے۔ لیکن وہ اُس میں سکونت نہیں کرتی کیونکہ روح القدس اس میں رہتی ہے۔ جو مسیح کا ہے۔ ایسے شخص میں ایک عجیب تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ وہ توبہ کرتا اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ ازسرِنو پیدا ہوتا ہے۔ ہاں وہ اوپر سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ خدا سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ روح سے پیدا ہوتا ہے۔ ان فقروں سے صرف یہ مراد ہے کہ اس میں نئی زندگی۔ الٰہی زندگی خدا کی زندگی آگئی ہے۔ خود خدا روح القدس کی شخصیت میں اُس کے ساتھ رہنے کے لئے آیا ہے اُس نے روح القدس حاصل کی ہے۔

باقی آئندہ۔

مضامین

ڈاکخانوں کا آغاز

ڈاکخانوں کے آغاز سے ہر وجہ کا آرام حاصل ہے پہلے کل دنیا میں ایک ہی طریقہ خط اور چیزوں کے بھیجنے کا تھا۔ کسی خاص شخص کو بھیجنا پڑتا تھا۔ خبریں دیر میں پہونچتی تھیں اور خرچ زیادہ ہوتا تھا۔ امیر لوگ مہینوں سے آگے ہی آدمیوں کی ڈاک بٹھاتے تھے جو کہ منزلوں منزلوں پر رہتے تھے۔ اور یوں ہفتوں یا مہینوں میں سیر پر پہونچتے تھے کیسی تکلیف اٹھانی پڑتی تھی۔ اول انگلستان میں سولھویں صدی میں ڈاکخانہ کا آغاز ہوا۔ پر یہ عوام کے لئے نہ تھا۔ صرف بادشاہ کے پیغام ڈاکخانہ کے ذریعہ آتے جاتے تھے اور اُن کے واسطے چٹھی رساں مقرر تھے۔ تھوڑ مس ونڈرنگ ۱۶۴۰ء میں ڈاکخانوں کے خاص افسر مقرر کئے گئے۔ اسی وقت سے ایک نیا زمانہ شروع ہوا۔ اول خیال ونڈرنگ کا یہی ہوا کہ کل ڈاکخانوں کے اخراجات ڈاکخانوں ہی سے وصول ہوں اور ہر خاص و عام بھی اس سے مستفیض ہوں۔ ڈاکخانوں کے متعلق ہندوستان میں ونڈرنگ کا بڑا نام ہے انہیں کی دانائی اور مشقت کی وجہ سے ہم سب آرام پاتے ہیں۔ ونڈرنگ صاحب نے ڈاکخانہ کے متعلق کچھ قانون بنائے جو کہ بہت دن تک جاری رہے۔ انہوں نے ایسی ترکیب نکالی کہ جس سے خبر جلدی جا سکتی تھی۔ اور خود کل خرچ ڈاکخانہ ہی سے محصول کے ذریعہ رفع کئے جاتے۔ ۱۶۸۰ء میں لنڈن شہر میں ڈاکخانہ کا کچھ انتظام نہ تھا۔ ہر شہر کے باہر ڈاکخانہ تھے۔ اسی سال ایک پینی یعنے ایک آنہ کا محصول ایجاد ہوا اور اسی ایک آنہ کے محصول سے ادھ سیر تک کا پارسل ولایت ہی میں بھیج سکتے تھے۔

باقی دارد

شعر و سخن

غزل

بر غزل جناب گشتہ صاحب شاعر نامی گرامی کہ آوازۂ سخن سنجی آں یکانۂ آفاق روی اتفاق باثبات اشاعت اخبار نور افشاں۔ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۱۳ء صفحہ سیزدہم تا بانجا رسیدہ و جامہ تحریر در برکشیدہ

چشم باطن سے اگر دل کا تماشا دیکھو / خسرو دہر کو ہیں باغ میں آباد دیکھو
آہ وقت تھے تری مہر نگاہ میں / کیسا بیڑا نکالا ہے مجھے میرے مسیحا دیکھو
خاکپا سے تری کیسر کو غیرت آئی / خاکساران جہاں کا ہوئی سرخرو دیکھو
ایک ایمان ہمارا کسوں میں غالب ہے / نہیں ہے سیتہ تو بہ پلا کہ کلیسا و کعبہ دیکھو
بند کر آنکھ ولا دل میں تیرے تصور کرے / اپنے میں آپ ہی وہ صورت زیبا دیکھو
چشم افلاک نے ایسا کبھی دیکھا ہو گا / وہ تماشا مری آنکھوں سے دیکھو
جب کہ دیکھا ہو تجھے تو نے جو بخشا ہے / کر کے اہل چہرے کے دیکھے تو وہ فتنہ دیکھو
خسروا تجھ سے ہے معمور خدائی ساری / فضل حضرت ہے ترا شان مسیحا دیکھو
دیکھ سینا تجلی تیری انور جب / کوہ سرمہ ہوا اور حیرت موسیٰ دیکھو
غیر حالت ہو مری کس کی یہاں لاؤ میں / قم فلکی سے مجھے میرے مسیحا دیکھو
زندہ رکھتا ہے مجھے وعدہ لگانا ہنوز / آنکھوں میں جان ہے آ و میرے علیے دیکھو
گشتہ کب ہے محبت روح کس نے دیکھا / زندگی فضل کی شائق ہے تو جیو دیکھو
وہ جو آئیں تو نصیب و کرم ہے یکجا / آنکھی رحمت کا محبت کا فریضہ دیکھو
دہری بخت سے جارج انہیں تنہا پایا / دیکھیں گر کاش ادھر تو کہو نگاہ دیکھو

شافع روز جزا جا بجا والی ہی کہیے
پھر کہوں کس سے میرا نظم دہ فرشتہ دیکھو

الراقم۔ جارج اشرف
ایس۔ پی۔ جی مشن رڑکی۔

انتخاب الاخبار

کلکتہ میں ایک ہندو استری ستی ہو گئی۔

حال میں کلکتہ میں ایک ہندو عورت ستی ہو گئی جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایک بنگالی جو میسرز تھو کرسٹو چال ٹیگ کمپنی میں ملازم تھا۔ وہ مرض فالج میں مبتلا تھا اور یکایک ایک رات کو اس جہان سے چل بسا جس کا اس کی استری کو سخت صدمہ ہوا اور جب اس کے خاوند کی لاش جلانے کی غرض سے لے جانے کا انتظام ہو رہا تھا تو اس نے اپنی ساڑھی کو مٹی کے تیل میں بھگو لیا۔ اور اسے پہن کر اس میں آگ لگا دی قبل اس کے کہ اس واقعہ کی خبر گھر کے اور آدمیوں کو ہو وہ استری خاک سیاہ ہو گئی۔ یہ کیسا دردناک واقعہ ہے۔ جس سے عیاں ہوتا ہے۔ کہ ہندو استریاں کیسی پتی ورتا ہوتی ہیں۔ اور یہ کہ ان کو اپنے پتی کی جدائی ایک لمحہ کے لئے گوارا نہیں ہو سکتی۔

(راجپوت گزٹ)

یونانیوں کی ایک تازہ فتح اور ٹرکی کے ایک شہر پر قبضہ

یونان کے دارالخلافہ ایتھنز سے ۶ مارچ کا تار ہے کہ جنینا میں یونانیوں کی ایک شاندار فتح کے بعد ٹرکش کمان افسر نے شاہزادہ یونان کے سامنے ہتھیار ڈال دئیے۔ جنرل سوٹزر (یونانی جرنیل) امعہ سواروں کی تین پلٹنوں کے ۷ مارچ کو شہر میں داخل ہوا۔ شہر کے اردگرد بہت سے یونانی جھنڈے دکھلائے جا رہے ہیں۔ لنڈن کا ۷ مارچ کا تار ہے کہ یونانیوں کا جنینا پر قابض ہو جانا کیا ملکی اور کیا جنگی لحاظ سے ایک نہایت اہم واقعہ ہے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ نا قابل تسخیر سمجھا جاتا رہا ہے۔ اس سے یونانیوں کو

ایپیرس کا راستہ ملجاتا ہے - اور یونان اور بلغاریہ کے آخری فیصلہ پر بہت کچھ اثر انداز ہوگا - جینیا کی فتح دو دن کے بعد ہوئی - یونانیوں نے اس دفعہ جنگ کا ایک نیا ڈھنگ اختیار کیا - انہوں نے اپنے بائیں حصہ کی فوج کو پیچھے ہٹا لیا - اور بزانی پر تیرہ ہزار گولیوں کی بوچھاڑ کہ دی جس سے دشمن بالکل خاموش ہوگیا - اسی اثنا میں سپاہی جلدی سے بائیں پہلو کو جہ گئے - گولہ باری ۵ مارچ کی صبح تک جاری رہی - جبکہ پیادہ فوج نے بزانی پر ناقابل بیان دلیری اور بہادری کے ساتھ حملہ کیا - ترک بھاگ نکلے - یونانی بڑھے چلے گئے - اور جینیا میں داخل ہو کر انہوں نے قیدیوں اور توپوں کو قبضہ میں کر لیا - ترک بالکل ہراساں ہو چکے تھے - (پرکاش)

ٹرکی اور بلقان کے درمیان صلح کی گفتگو

دول یورپ بلقان کی سب ریاستوں سے دریافت کر چکی ہیں کہ آیا ان کی مداخلت منظور کرنے کو مہیا ہیں یا نہیں اور ہر ایک طرف سے یہی جواب ملا ہے کہ وہ دوسروں سے مشورہ کر کے جواب دیں گے - ایک تار سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست ہائے بلقان اس تجویز کو مشتبہ نظر سے دیکھتی ہیں - خیال یہ ہے کہ صلح کی گفتگو ٹرکی براہ راست ان کے ساتھ کرے - کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ یورپ کی بعض طاقتیں بلقان کے علاقہ میں اپنے حقوق جتانے کے لئے بلقان کے فوائد کو قربان نہ کر دیں قسطنطنیہ سے جو مراسلے آئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹرکی نے اڈریانوپل دینا تو منظور کر لیا ہے بلکن نادان جنگ دینے کو وہ ہرگز تیار نہیں ٹرکی ریاستہائے بلقان کے ساتھ براہ راست صلح کے متعلق گفتگو کرنے کو تیار نہیں -

حقوق طلب عورتوں کا سوال پارلیمنٹ میں

۶ مارچ کو ہوس آف کامنس میں مسٹر میکنیا نے بیان کیا کہ یکم جنوری سے لے کر اس وقت تک ۵۵ حقوق طلب عورتیں قید ہو چکی ہیں - جن میں ۴۲ قید کی میعاد بھگتنے یا جرمانہ ادا کرنے پر رہا ہو گئیں - تین کو جبراً خوراک دی گئی - اور سات کو چھوڑ دیا گیا - کیونکہ ان کا دل کمزور تھا یا کسی اور سخت بیماری میں مبتلا تھیں -

(پرکاش)

دہلی کا مشتبہ مکان گرائے جانے کے خلاف پروٹسٹ

میجر بیڈن ڈپٹی کمشنر دہلی کی اس تجویز کے کہ دہلی کا مشتبہ مکان گرا دیا جائے - سارا ملک متفقہ طور پر پروٹسٹ کر چکا ہے - اب دہلی کی طرف سے اس تجویز کے خلاف پروٹسٹ ہوا ہے - چند روز ہوئے دہلی کے سربرآوردہ ہندو مسلمان و انگریز اصحاب کا ایک ڈیپوٹیشن میجر بیڈن ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بم کے مشتبہ مکانات کو گرانے کی تجویز سے اختلاف رائے کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ مکان گرانے سے بے گناہ مالک کو سخت نقصان پہنچنے کے علاوہ تاریخی بازار چاندنی چوک کی شان جاتی رہیگی - نیز ایسے شرمناک اور افسوسناک واقعہ کو مستقبل یادگار کی صورت دینا مصلحت کے خلاف ہوگا پس اگر اس تجویز کو رد کر دیا جائے تو ہم نصف لاکھ روپیہ کا چندہ جمع کر کے لارڈ ہارڈنگ کا ایک بت اس مکان پر لگا دیں گے - تجویز کے معقول ہونے میں شک نہیں سوال یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب اس کو منیں گے یا نہیں باشندگان دہلی نے چندہ جمع کرنا شروع کر دیا ہے اور تیس ہزار کے قریب جمع بھی ہو گیا ہے - (ا)

ہمعصر مخزن مسیحی مخبر ہے کہ کوئٹہ کے ایک ہندو نے ایک ہسپتال قائم کیا اور پادری ہانڈ صاحب سی - ایم - ایس کے سپرد کیا - ہزاروں شکر کی بات ہے - آئی - سی - ایم

اطلاع

ناظرین اخبار کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ریاست جیند کے ایک مہربان سردار صاحب نے بھائی خادم حسین کو دو گاؤں میں عیسائی مزارعہ آباد کرنے کی تحریک دی ہے - اس وقت میں قریب بیس ہل عیسائیوں کے موجود بھی ہو چکے ہیں - جنہوں نے اپنا کام شروع بھی کر دیا ہے - لہذا بذریعہ اخبار ہذا کل کاشتکار مسیحیوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ جن کو زمین کی ضرورت ہے عمدہ اور نہری زمین میں آکر کاشت کریں - مالگذاری سالانہ ۷ار فی بگہ ہے - اس خرچ کے سوا ماسٹر کی تنخواہ وغیرہ کا حصہ دار ہونا پڑیگا - اور یہ دونوں گاؤں متھوڈسٹ کلیسیا کی نگرانی میں ہونگے - اگر کوئی بھائی ہل اور بیل نہیں رکھتے ہیں وہ اگر کسی مشنری صاحب کی سفارش پیش کریں تو امداد بھی مل جائے گی - ریاست جیند کا انتظام مثل انگریزی علاقہ کے ہے کسی طرح کی تکلیف نہیں ہے - پس جن صاحبوں کو زمین کی ضرورت ہے درخواست ذیل کے پتہ پر روانہ فرما دیں جواب کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ بھی ساتھ ہووے -

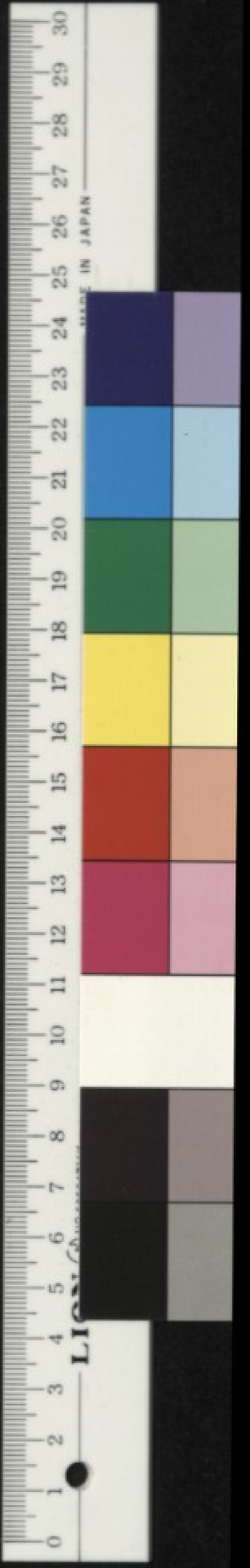
(پادری) پربھو لال - سنگرور - ریاست جیند -

نوٹس

۱ ۳

اطلاع دیجاتی ہے کہ لودیانہ پریسبٹری کا آئندہ جلسہ شہر لودیانہ میں بروز منگل بتاریخ ۸ ماہ اپریل سن رواں بوقت ۱۱ بجے صبح فراہم ہوگا - تمام ممبران لائسنشیٹ کیٹی کسٹ اور سکول ٹیچر ریڈرز اپنے سالانہ کام کی رپورٹیں اپنے ساتھ لادیں اور پریسبٹری کے متعلق جو کام ہو اس کی اطلاع بیکراس ۵ اپریل تک روانہ کر دیں کہ ایجنڈا میں درج ہو -

پی - سی - اپل سٹیٹڈ کلارک لودیانہ پریسبٹری
انبالہ چھاؤنی -



حالات جاپان اُردو	۳ر و ۸ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر
چندر لیلا ساد ھنی " ۲ر و ۶ر گورمکھی	۲ر
شیوں کا آبائی وطن	۲ر
آواگون یا آئیندہ زندگی	۲ر
تناسخ کا کھنڈن	۲ر
سیر ہند	عہ
بچوں کی پرورش	ار
لیبوریٹری میتھڈ	ا
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو	۶ر
دو سوال (زمانگ تعلیم کا رد از روئے فلاسفی)	۳ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد	۱۲ر
ملکہ آستر کا احوال باتصویر ولایتی	۶ر
ملکہ روت کا احوال "	۶ر
موسیٰ کا احوال "	۶ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۶ر
اصلاح تمدن	۵ر
اصلاح زراعت	ار
صنعت ودستکاری	۲ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"
ویدوں کی ازلیت	۶ پائی
پرستش حیوانات	۳ پائی
تیرتھ	۶ پائی

اہل ہنود کے تیوہار	۶ پائی
تاریخ مذہب	۸ر
تاریخ روم	۸ر
تاریخ مصر	۸ر
تاریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
راہ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
گنجینۂ اسلام رومن	۸ر
رامپال سنگھ رومن اُردو	۸ر
تلاش حق اردو و رومن اُردو ۳ر و	۶ر
دولت لازوال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر
رومن اُردو ۸ر +	
عزت بے مثال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر
رومن اُردو ۸ر +	
اصلاح اخلاق	۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد	ار
شادی کی بابت خیالات	ار
سچی اور جھوٹی خیرات	۳ پائی
صفائی کی ضرورت	۳ پائی
دعوت اسلام	۶ پائی
مسیح کا نمونہ	۸ر

طریق دعا	۴ر
مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقایق	۸ر
بے گناہ نبی	۳ پائی
فارقلیط	۳ پائی
حضرت اسحٰق واسمٰعیل	۳ پائی
حضرت محمد	۳ پائی
انجیل شریف کی صحت ودرستی	۳ پائی
اسمار الٰہی	۳ پائی
خدا کے دس حکم	۳ پائی
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳ پائی
مسیح یا محمد	۳ پائی
نماز	۳ پائی
قران	۳ پائی
سچا اسلام	۳ پائی
یسوع مسیح	"
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۳ پائی
سورہ فاتحہ	۳ پائی
ہمارا شافع کون ہے	۳ پائی
خدا ہمارا باپ	۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳ پائی
انصاف کا دن	۳ پائی
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد	۶ر
لفظ دیو کی دیانندی تفسیر رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ ۔ ڈی گریسولڈ	۲ر

پتہ کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای ۔ ایم ویری
صاحب آنریری سکرٹری سی ۔ ایل ۔ ایس بذریعہ وی پی +

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصل عرق کافور

ہیضہ گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصل عرق کافور ہے یہ دوا ۲۶ برس سے تمام ہندوستان میں جاری ہے یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد و متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۴؍ محصول ڈاک ۴ تک ۵؍

عرق پودینہ

ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنا ہے اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازی پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹروں کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے ہیضہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے پیٹ پھولنا ڈکار کا آنا پیٹ میں درد بدہضمی متلی اسہال وغیرہ ریاح کی علامات دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸؍ محصول ڈاک ۴ +

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جیکوڈے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۱۰ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے گرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھا لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نے پراسپکٹس اردو و انگریزی منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الٰہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ آنے سے لے کر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو۔پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک ہیں۔ قیمت عہ و ۸ +

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی پیارا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے۔ اگرچہ بازیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی بارہ آنہ چارج کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجاویگی۔ نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے چاروں نمبر (سنہ ۱۹۱۲ء کے) ۲ آنے فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری ڈی۔ ڈی آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک پیشگی
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک مابعد
غیر ممالک سے مع محصول ڈاک
قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائے گی +

شرح اجرت اشتہارات۔

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھائی کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ اور ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں +

اطلاع ضروری (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خطوط و سفر و نثر ہمیدیہ میں جس کی بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر بھیجیں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون ضم وار ہونا ضروری ہے + ایڈیٹر +

سی بی ہائی سکول لودیانہ

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک مع فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں تو عہ ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن کرسی کرونل و کیرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے قیمت رکشا عہ سے صعہ کرونل لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

(پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام ... کی بلاقہ چھپا)

